سوال

(672)شہرت کا لباس

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شہرت کے لباس پہننے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ ایسے رنگ کے لباس کا انتخاب کرے جس سے شہرت اور نمود کی خواہش کا پتہ چلتا ہو اور حدود شریعت میں رہ کر لباس کی ضرورت یا حسن وجمال سے اس کا کوئی تعلق نہ ہو بلکہ صرف اس لیے وہ رنگ اختیار کیا جائے کہ لوگ ان کی طرف نظریں اٹھا کر دیکھیں، اور بھوکی نظریں اس سے فتنے میں مبتلا ہوں۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا گیا ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَن لَبِسَ ثَوبَ شُهرَةٍ فِي الدُّنيا أَلبَسَهُ اللهُ ثَوبَ مَذَلَّةٍ يَومَ القِيامَةِ، ثُمَّ أُلهِبَ فِيهِ ناراً"[1]

"جس نے دنیا میں چرچے کا لباس پہنا اللہ اسے قیامت کے دن ذلت وخواری کا لباس پہنا کر اس میں آگ کا شعلہ بھڑکائے گا۔"

ابن الاثیر رحمة اللہ علیہ کا "لباس شہرت" کی توضیح میں قول ہے: چرچے کا لباس ایسا ہے جب انسان اس کو پہنے تو اسے رسوائی حاصل ہو اور وہ لوگوں میں مشہور ہو جائے۔ (فضیلة الشیخ صالح الفوزان)

---

[1]۔ حسن سنن ابی داود رقم الحدیث (4029)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 600

محدث فتویٰ